سندھ ایکٹ نمبر XV مجریہ ۱۹۷۳
SINDH ACT NO.XV OF 1973
سندھ سروس ٹربیونلس ایکٹ، ۱۹۷۳
THE SINDH SERVICE TRIBUNALS ACT, 1973
(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان، شروعات اور نفاذ

Short title, commencement and application

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ ٹربیونلس

Tribunals

۴۔ ٹربیونلس کو اپیلیں

Appeals to Tribunals

۵۔ ٹربیونلس کے اختیارات

Powers of Tribunals

۶۔ کیسوں اور دوسری کارروایوں کو رد کرنا

Abatement of suit and other proceedings

۷۔ کیسوں کی منتقلی

Transfer of cases

۸۔ قواعد

Rules

۹۔ ۱۹۶۹ کے مغربی پاکستان آرڈیننس XXVIII کی منسوخی

Repeal of West Pakistan Ordinance XXVIII of 1969

۱۰۔ منسوخی

Repeal

سندھ ایکٹ نمبر XV مجریہ ۱۹۷۳
SINDH ACT NO.XV OF 1973
سندھ سروس ٹربیونلس ایکٹ، ۱۹۷۳
THE SINDH SERVICE TRIBUNALS ACT, 1973

[۵ دسمبر ۱۹۷۳]

ایکٹ جس کے ذریعے سرکاری ملازمین کی ملازمت کے شرائط و ضوابط سے متعلقہ معاملات میں انصاف کا نظام نافذ کرنے کےلیئے ٹربیونلس قائم کی جائیں گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سرکاری ملازمین کی ملازمت کے شرائط و ضوابط سے متعلقہ معاملات میں اور دیگر متعلقہ معاملات میں انصاف کا نظام نافذ کرنے کے لیئے انتظامی ٹربیونلس کا قیام مقصود ہے، جن کو سروس ٹربیونلس کہا جائے گا۔

مختصر عنوان، شروعات اور نفاذ
Short title, commencement and application

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ سروس ٹربیونلس ایکٹ، ۱۹۷۳ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

(۳)یہ سارے سرکاری ملازمین پر نافذ ہوگا، پھر وہ کہیں بھی ہوں۔

تعریف
Definitions

۲۔اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون یا مفہوم کے متضاد نہ ہو:

(a)"سرکاری ملازم" کو وہ ہی معنی ہے، جو اس کو سندھ سرکاری ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ میں ہے؛

(b)"حکومت" سے مراد حکومت سندھ؛

(c)"ٹربیونل" سے مراد دفعہ ۳ کے تحت قائم کردہ سروس ٹربیونل۔

ٹربیونلس
Tribunals

۳۔(۱)حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ایک یا ایک سے زائد ٹربیونلس قائم کر سکتی ہے، اور اگر ایک سے زائد ٹربیونل قائم کی جائے،

حکومت نوٹیفکیشن میں سرکاری ملازمین کا درجہ یا درجات بیان کیئے جائیں گے، جن کے سلسلے میں یا جن علاقائی حدود میں، اس ایکٹ کے تحت ایسی ٹربیونلس کا دائرہ اختیار ہے۔

(۲)ٹربیونل کو سرکاری ملازمین کی ملازمت کے شرائط و ضوابط سے متعلقہ معاملات بشمول انتظامی معاملے کے خاص انصاف کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

(۳)ٹربیونل مشتمل ہوگی:

ٹربیونلس کو اپیلیں
Appeals to Tribunals

(a)چیئرمین، جو ہائی کورٹ کا جج رہا ہو یا ہائی کورٹ کا جج ہونے کا اہل ہو؛ اور

(b)دو میمبر جن میں سے ہر ایک نے وفاقی یا صوبائی حکومت میں کلاس I پوسٹ کم از کم سترہ سال کے عرصہ تک رکھی ہو۔

(۴)ٹربیونل کا چیئرمین اور میمبر حکومت کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیئے جائیں گے، جیسے وہ طے کرے۔

(۵)ٹربیونل کا چیئرمین یا میمبر گورنر کو تحریری طور پر عہدے سے استعیفیٰ دے سکتا ہے۔

(٦)ٹربیونل کا چیئرمین یا میمبر پاکستان کی سرکاری ملازمت میں دوسرا کوئی منافعہ بخش عہدہ نہیں رکھ سکے گا۔

۴۔کوئی سرکاری ملازم جو کسی حتمی حکم سبب متاثر ہوا ہو، پھر وہ اصل ہو یا اپیلیٹ، جو اس کی ملازمت کے شرائط و ضوابط کے سلسلے میں کسی محکمہ کی اختیاری کی طرف سے کیا گیا ہو، وہ ایسا حکم ملنے کے تیس دن کے اندر ایسے معاملے کے حوالے سے دائرہ اختیار رکھنے والی ٹربیونل میں اپیل کر سکتا ہے:

بشرطیکہ:

(a)جہاں سندھ سرکاری ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ یا کن قواعد کے تحت محکمہ کی اختیاری کو اپیل، نظرثانی یا ریپریزنٹیشن کی گئی ہے، ایسے کسی حکم کے خلاف، کوئی اپیل ٹربیونل میں نہیں کی جائے گی، جب تک متاثر سرکاری ملازم ایسی اختیاری میں

ٹربیونلس کے اختیارات
Powers of

Tribunals

نظرثانی یا ریپریزنٹیشن کے لیئے اپیل یا درخواست نہیں کی ہے اور نوے دن کا عرصہ ایسی تاریخ سے گذر گیا ہے، جب ایسی اپیل، درخواست یا ریپریزنٹیشن کی گئی ہو؛ اور

(b)کوئی بھی درخواست ٹربیونل میں محکمہ کی اتھارٹی کے حکم یا فیصلے کے خلاف نہیں کی جائے گی، جس میں طے کیا گیا ہو:

(i)موزونیت یا دوسرا کچھ ایسے شخص کا جو مقرر ہونا ہے یا خاص عہدے پر رکھا جانا ہے، یا جس کو اعلیٰ عہدے یا گریڈ پر ترقی دی جانی ہے، یا

کیسوں اور دوسری کارروایوں کو رد کرنا
Abatement of suit and other proceedings

(ii)محکمہ کی طرف سے جانچ پڑتال کے نتیجے میں سرکاری ملازم پر لگائی گئی محکمہ کی طرف سے سزا یا جرمانے کی مقدار، ماسوائے اس کے جہاں لگایا گیا جرمانہ برطرفی، ہٹانے، عہدہ کم کرنے یا ملازمت میں سے لازمی رٹائرمنٹ ہو۔

وضاحت: اس دفعہ میں "محکمہ والی اختیاری" سے مراد کوئی اتھارٹی ماسوائے ٹربیونل کے، جو سرکاری ملازمین کے شرائط و ضوابط کے سلسلے میں کوئی حکم جاری کرنے کی مجاز ہو۔

کیسوں کی منتقلی
Transfer of cases

۵۔(۱)ٹربیونل اپیل پر جس آرڈر کے خلاف اپیل کی گئی ہے، اس کو مستقل کر سکتی ہے، سائیڈ پر رکھ سکتی ہے یا دوباری ترتیب دے سکتی ہے۔

قواعد
Rules

(۲)ٹربیونل کسی اپیل پر فیصلے کے مقصد کے لیئے سول کورٹ سمجھی جائے گی اور اس کو وہ ہی اختیارات حاصل ہوں گے جیسے ایسی کورٹ کو کوڈ پروسیجر، ۱۹۰۸ (۱۹۰۸ کے ایکٹ V) کے تحت ملے ہوئے ہیں، جس میں شامل ہیں اختیارات:

۱۹۶۹ کے مغربی پاکستان آرڈیننس XXVIII کی منسوخی
Repeal of West Pakistan Ordinance XXVIII of 1969
منسوخی

(a)کسی شخص کی حاضری یقینی بنانا اور حلف رپ پوچھ گاچھ کرنا؛

(b)دستاویز طلب کرنا؛

(c)گواہوں اور دستاویزات کی جانچ پڑتال کے لیئے کمیشن قائم کرنا؛

(۳)کوئی اپیل کرنے، کوئی دستاویز پر کرنے، دکھانے یا رکارڈ کرنے، یا ٹربیونل سے کوئی دستاویز حاصل کرنے پر کوئی کورٹ فیس نہیں

Repeal	ہوگی۔ ٦۔ ٹربیونل کے دائرہ اختیار میں آنے والے سارے کیس، اپیلیں اور درخواستیں جو کسی عدالت میں پارلیامنٹ کی طرف سے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ٢٠١٢ کی شق (٢) کے اضافے، قانون نافذ ہونے سے فوری پہلے التویٰ میں ہیں، وہ ایسے قانون کے نافذ ہونے سے ختم ہو جائیں گے۔ بشرطیکہ ایسے کیس، اپیل یا درخواست کے فریق، ایسے قانون نافذ ہونے کے نوے دن کے اندر متعلقہ ٹربیونل کو ایسے کیس، اپیل یا درخواست کے سلسلے میں اپیل کر سکتے ہیں۔ ۷۔ مغربی پاکستان سول سروسز (اپیلیٹ ٹربیونلس) آرڈیننس، ١٩٦٩ کی دفعہ ۵ کے تحت بنائی گئی ٹربیونل کے سامنے جاری سارے کیس سندھ سروس ٹربیونل آرڈیننس، ١٩٧٣ (١٩٧٣ کے سندھ آرڈیننس XI) کے نافذ ہونے سے فوری طور پر دائرہ اختیار رکھنے والی ٹربیونل کو منتقل ہو جائیں گے۔ ٨۔ حکومت اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے قواعد تشکیل دے سکتی ہے۔ ٩۔ مغربی پاکستان سول سروسز (اپیلیٹ ٹربیونلس) آرڈیننس، ١٩٦٩ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔ ١٠۔ سندھ سروس ٹربیونلس آرڈیننس، ١٩٧٣ (١٩٧٣ کے سندھ آرڈیننس XI) کو منسوخ کیا جاتا ہے۔ **نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔**